سوال

(459)اپنی لڑکی سے زنا کرنے کی سزا !

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بوجہ غلبہ شہوت اپنی لڑکی سے زنا کر بیٹھا بلکہ متعدد بار کیا بعد توبہ کی اور غلبہ خوف کی وجہ رویا بھی اور متعدد بار رویا جب بھی اسے یوم آخرت کا نقشہ یاد آتا ہے۔ کافی حد تک اس کی طبیعت پریشان ہوتی ہے۔ بایں صورت کیا اس کی بیوی اس کے لیے حلال ہے اور ازدواجی تعلقات جواب تک اپنی بیوی سے رکھے ہوئے ہے حلال وجائز ہے یا نہیں ہے جبکہ اس نے عقد ثانی کی ہر ممکن کوشش کی ہے لیکن ناکام رہا براہ کرم صورت مسئولہ کا حکم قرآن وحدیث سے مدلل و مفصل ارشاد فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ جانتے ہیں کہ محصن زانی کی حد وسزا اسلام میں رجم ہے اور یہ بھی جانتے ہیں کہ آدمی نےاپنے باپ کی بیوی سے نکاح کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ابوبردہ بن نیاز رضی اللہ عنہ کو اس کا سر قلم کرنے کےلیے روانہ فرمادیا۔

غور فرمائیں محرمات کے ساتھ صرف نکاح کی سزا سر قلم کرنا ہے تو ان کے ساتھ زنا کی سزا اس سے کم تو نہیں ہوسکتی ہے پھر زنا بھی متعدد بار اور توبہ کا بھی یہ حال کہ اس کے بعد بھی پہلے کی سی چال اگر وہ اپنے جرم کی اسلامی سزا بذریعہ عدالت اپنے پر لاگو کروالے تو پھر آپ کا سوال وارد نہیں ہوتا کیونکہ جب وہ خود ہی رجم قتل کردیا گیا تو اس کے اپنی بیوی کے ساتھ ازدواجی تعلقات والا مسئلہ کافور ہوگیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص322

محدث فتویٰ